



آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سے ہی

عدي بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: ”آگ سے بچو، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سے ہی“ اور بخاری و مسلم سے ہی کی روایت میں عدي بن حاتم رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص ایسا نہ ہوگا کہ جس سے اس کا پروردگار ہم کلام نہ ہوگا، اس وقت اس کے اور پروردگار کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا، جب بندہ اپنی دانی طرف نظر ڈالے گا تو اس کو وہ چیز نظر آئے گی جو اس نے آگے بھیجی ہوگی اور جب بائیں جانب دیکھے گا تو اس کو وہ چیز نظر آئے گی جو اس نے آگے بھیجی ہوگی اور جب وہ اپنے آگے دیکھے گا تو اس کو اپنے منہ کے سامنے آگ نظر آئے گی، پس تم آگ سے بچو، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سے ہی کیوں نہ ہو، اگر وہ بھی نہ ملے تو اچھی بات کے ذریعے (آگ) سے بچو“

[صحیح] [متفق علیہ]

ہے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ہر انسان سے الگ کسی ترجمان کے بغیر گفتگو فرمائے گا، پس بندہ اپنی دانی طرف دیکھے گا اس سے اس کے وہ اعمال جو اس نے اپنی زندگی میں کیے تھے اس کے سوا کچھ دکھائی نہ دے گا اور وہ اپنی بائیں طرف دیکھے گا اس سے اس کے وہ اعمال جو اپنی زندگی میں کیے تھے اس کے سوا کچھ دکھائی نہ دے گا، وہ اپنے سامنے دیکھے گا اس سے اس کے منہ کے سامنے صرف آگ ہی دکھائی دے گی! رسول اللہ ﷺ فرمایا: آگ سے بچو، خواہ کھجور کا آدھا ٹکڑا یا اس سے بھی کم ہی دے کر ہی سے ہی، اور اگر وہ آدھا کھجور بھی نہ ملے جس سے صدقہ کر کے وہ آگ سے بچ جائے تو اُسے چاہیے کہ اچھی بات کے ذریعے ہی آگ سے بچنے کی کوشش کرے، اس لیے کہ نیک عمل اُس شخص کو آگ سے بچاتا ہے جو اُسے انجام دیتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6615>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

